# قُرَّةُ الْعَيْنَيْنِ

## فِي الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

## عَلَىٰ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَرَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)


تألیف

**حضرت مفتی محمد سعید خان دامت برکاتہم العالیۃ**

خلیفہ مجاز

**مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی**

طیب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ



**دار العلوم ندوۃ العلماء**

چھتر، اسلام آباد، پاکستان

جملہ حقوق بحق ندوۃ المصنّفین محفوظ ہیں۔

سلسلہ اشاعت : درود و سلام ①

نام کتاب : قرۃ العینین فی الصلاۃ والسلام علی سید الکونین ورسول الثقلین ﷺ

افادات علمیہ : مفتی محمد سعید خان

صفحات : 57

سال اشاعت : یکم جولائی 2022ء

بمطابق یکم ذوالحجہ ۱۴۴۳ھ

قیمت : 700

ناشر : ندوۃ المصنفین چھتر پارک، اسلام آباد

ملنے کا پتہ :

الندوہ ایجوکیشنل ٹرسٹ

مین مری روڈ چھتر، اسلام آباد

0333-8383337 0331-8383337

## دید مقدر

ساقئ کوثر شافعِ محشر
علم و قدرتِ حق کے مظہر
سوگند کھاؤں رب کی تیرے
تو ہی اول تو ہی آخر
جیون تجھ پر سارا واروں
اولیٰ و اعلیٰ اطیب و اطہر
تجھ بن جی کر کرنا کیا ہے
اکمل ھادی نور کے پیکر
تیری دوارِیا میں دم توڑوں
جگ کے نیّر قلب کے محور

دور بھئے ہو درد گھنا ہے
درشن کا پیاسا تیرا کمتر

نجریا ترسن مکھ کو تیرے
کب سپنے میں دید مقدر، کامل مرشد و کامل رہبر

ترکش کے سب تیر ہیں تیرے
ثانی و سعد و خالد و بوذر

چاکری تیری کاج ہے اپنا
اکمل حسن و شاہدِ داور

سعید

5 ذوالحجۃ 1443ھ

بمطابق 5 جولائی 2022ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لانبی بعدہ.

اللہ تعالیٰ کا بلا تعداد شکر اور بے انتہا فضل وکرم ہے کہ جب بھی حضرت رسالت مآب ﷺ کے روضۂ اقدس پر حاضری کی سعادت نصیب ہوئی، محبت کے اندرونی جذبات نے کچھ اشعار یا چند ایک نعتیں کہنے کی صورت اختیار کرلی۔

ان کے ادب واحترام اور ان کی محبت (روحی فداہ) نے شاعری کا قالب تو اختیار کر لیا لیکن پیش کرنے کی جسارت کیسے کی جائے؟ کہنے والے کی نااہلی اور نعت پیش کرنے کا شوق باہم متصادم رہے لیکن ہمت کرنے کی جسارت ہوئی اور بارہا بادیدۂ نم نعت پیش کرتا رہا۔

قاضی عبدالرحمٰن صاحب کیمبل پوری[1] کے وہ اشعار جو اس جذبے اور کشمکش کی صحیح عکاسی اور حقیقی ترجمانی کرتے ہیں، حال بھی بنے رہے اور ذہن میں بھی گونجتے رہے :

فتقبلــوا مــني قليــل مــديحكم
أنــا قــاصر في المــدح مــن تبيــان

أمــشي ســبيل المــدح حــتى مــدفني
إن لــم يكــن في المــدح مــن فرســان

ترجمانی : یا رسول اللہ میں نے جو آپ کی بہت ناقص سی تعریف کی ہے وہ مدحیہ اشعار مہربانی فرما کر قبول کر لیں، میں نالائق یہ قابلیت ہی نہیں رکھتا کہ آپ کی ایسی تعریف کروں جو آپ کے شایانِ شان ہو۔ میں مرتے دم تک آپ کی نعتیں پڑھتا

---

(1) ان کے حالات کے لیے کتاب ہذا کا آخر ملاحظہ ہو۔

رہوں گا اگرچہ مجھے پتہ ہے کہ میں بہت اچھی نعتیں
کہنے والا شاعر نہیں ہوں۔

اب تک کی گذری ہوئی زندگی میں سب سے زیادہ ناقابل فراموش اور سعادت آمیز ایام اُس عمرے کے تھے جس کی ادائیگی کے لیے ۲۰ مارچ ۲۰۲۲ء کو حرمین شریفین میں حاضری ہوئی اور اگرچہ اس سفر کا دورانیہ بہت کم تھا اور ۲۴ مارچ ۲۰۲۲ء کو واپسی ہوگئی لیکن ان دنوں میں جو انعامات ہوئے انہوں نے سابقہ زندگی کے سارے گلے دور کر دیئے اور تمام کلفتوں کو دھوڈالا۔

واپسی کے فوراً بعد رمضان المبارک شروع ہوگیا اور پھر سے حاضری کا شوق مزید غالب آنے لگا تا آنکہ اللہ تعالیٰ نے دستگیری فرمائی اور ۱۸ مئی ۲۰۲۲ء کو امسال دوبارہ حاضری کی توفیق ارزاں ہوئی اور اگرچہ پہلے کی طرح

دورانیہ بہت مختصر تھا کہ ۲۳ مئی ۲۰۲۲ء کو وطن مراجعت ہوگئی تھی لیکن صلاۃ وسلام پیش کرتے ہوئے اس جذبے نے قوت پکڑی کہ حضرت عزت مآب ﷺ کی خدمت میں یہ صلاۃ وسلام پیش کرنے کے لیے عربی نثر کو اختیار کیا جائے اور جیسا کہ ماضی میں بھی ایسے ہوتا آیا ہے کہ عشاق بارگہِ رسالت اور اکابرین اُمت رحمۃ اللہ علیہم نثر میں طویل سلام پیش کرتے رہے ہیں، اس مرتبہ اس رنگ کو چنا جائے۔

خدا معلوم کیا نا معلوم جذبہ تھا کہ اس نثری نعت اور درود وسلام کا آغاز مدینہ منورہ ہی میں ہوگیا تھا اور اگرچہ اب آخری سطور ملک میں پہنچ کر کچھ وقفے کے بعد لکھی جا رہی ہیں لیکن ظاہر ہے کہ نعت ایک بے پایاں سمندر ہے اور غواص ہمیشہ اس میں غواصی کر کے انمول موتی اور بے

مثل ہیرے حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نچھاور کرتے رہے ہیں۔

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتم

کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد است

ترجمہ: غالب خواجہ کائنات حضرت رسالت مآب ﷺ کی نعت ومدح میں نے اللہ تعالیٰ پر چھوڑی ہے (میں کہاں اس قابل کہ حضرت سید الکونین والثقلین کی نعت کا حق ادا کر سکوں)۔

اللہ تعالیٰ ہی ہر عیب سے مبرا ذات پاک ہے کہ وہی حضرت عزت مآب ﷺ کا مرثیہ شناس ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ناتمام کاوش کو قبول فرمائے، پیش کرنے والے زائرین کو اپنی رضا سے نوازے اور

محشر میں حضرت حاشر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لواء الحمد کے سائے میں ان کی معیت نصیب ہو۔

سعید

۲۷ جون ۲۰۲۲ء

﴿اَلَّذِينَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلَالَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ آمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْ اُنْزِلَ مَعَهٗ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [الأعراف: ١٥٧]

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ، سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَلِيِّ الۡوَهَّابِ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ كَمَا يَنۡبَغِيۡ لِجَلَالِ وَجۡهِكَ وَعَظِيۡمِ سُلۡطَانِكَ.

عَنِ الۡاَسۡوَدِ بۡنِ يَزِيۡدَ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ وَعَنۡهُمۡ قَالَ: اِذَا صَلَّيۡتُمۡ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَاَحۡسِنُوۡا الصَّلَاةَ عَلَيۡهِ فَاِنَّكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعۡرَضُ عَلَيۡهِ، قَالَ: فَقَالُوۡا لَهٗ: فَعَلِّمۡنَا، قَالَ: قُوۡلُوۡا: اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ صَلَاتَكَ وَرَحۡمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَاِمَامِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيۡنَ مُحَمَّدٍ

عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ اِمَامِ الۡخَيۡرِ، وَقَائِدِ الۡخَيۡرِ،
وَرَسُوۡلِ الرَّحۡمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابۡعَثۡهُ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
يَغۡبِطُهُ بِهِ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى
اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ
مَجِيۡدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى آلِ
اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَجِيۡدٌ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيۡكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَعَلٰى
سَائِرِ الۡاَنۡبِيَاءِ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ، وَعَلَيۡنَا وَجَمِيۡعِ
عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيۡنَ بَيۡنَ السَّمَاءِ وَالۡاَرۡضِ
اَجۡمَعِيۡنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِيۡنَ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْکَوْنَیْنِ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ.

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الذَّبِیْحَیْنِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مُجْتَبىٰ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ وُلْدِ اِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ الصَّلاةُ وَالسَّلامُ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مُضَرِيُّ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا قُرَشِيُّ، وَهَاشِمِيُّ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا طَاهِرٍ، وَاَنْتَ اَطْهَرُ الطَّاهِرِينَ وَالْمُطَهَّرِينَ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا طَيِّبٍ وَاَنْتَ

اَطْيَبُ الطَّيِّبِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا زَيْنَبَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اُمِّ كُلْثُوْمَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا رُقَيَّةَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا فَاطِمَةَ، رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْطَفَى اِصْطَفَاكَ اللهُ فِرَقًا وَنَسَبًا وَقَبَائِلَ وَبُيُوْتًا وَنَفْسًا وَوَطَنًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كِنَانِيُّ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وُلْدِ اَطْيَبَ الْبَيْتِ عِنْدَ اللهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ، اَنْتَ حَيٌّ فِي قَبْرِكَ الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ، الْاَنْوَرِ الْمُنَوَّرِ، الْوَاسِعِ الْاَوْسَعِ، رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، تُرْزَقُ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَبِإِذْنِ اللهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَفْسُ زَكِيَّةٌ وَاَذْكَىٰ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا النَّبِيَّ الْاُمِّيّ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِنْبَرِ وَبِفِرَاقِكَ حَنَّ الْمِنْبَرُ مِثْلَ صَوْتِ الْعِشَارِ، حَتَّىٰ نَزَلْتَ وَوَضَعْتَ يَدَكَ الشَّرِيفَةَ عَلَيْهِ فَسَكَنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْمِنْبَرِ مِنْ جَدِّكَ الْكَرِيمِ سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالتَّسْلِيمُ أَوَّلُ مَنْ خَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَأَنْتَ وَارِثُهُ وَتَابِعُهُ وَفَخْرُهُ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ يُنْزِلُهُ اللهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَ جَنَابِهِ تَقَدَّسَ وَتَعَالَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعْلَىٰ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيٌّ ثُمَّ مَدَنِيٌّ، ثُمَّ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَىٰ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ هَدَىٰ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَبَصَّرَ بِهِ مِنَ الْعَمَىٰ، وَأَرْشَدَ بِهِ مِنَ الْغَيِّ، وَفَتَحَ بِهِ أَعْيُنًا عُمْيًا، وَآذَانًا صُمًّا،

وَقُلُوبًا غُلْفًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ الْاُمَّةِ اِلَىٰ كُلِّ هُدَىٰ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيًا اِلَى اللهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَالْهُدَىٰ وَالضَّلَالَةِ، وَالرَّشَادِ وَالْغَيِّ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ اَجْمَعِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بُعِثْتَ بِالسَّيْفِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ حَتّٰى يُعْبَدَ اللهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيكَ لَهُ، وَجُعِلَ رِزْقُكَ تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِكَ، وَجُعِلَ الذُّلُّ وَالصَّغَارُ عَلَىٰ مَنْ خَالَفَ اَمْرَكَ، وَعَلَىٰ آلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ يَا اَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

قَالَ اللهُ الرَّحِيْمُ الْوَدُوْدُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْعَلِيْمُ فِيْ كِتَابِهِ الْفُرْقَانِ لِسَيِّدِنَا الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ، سَمَّىٰ الْمَسِيْحَ عِيْسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ "وَجِيْهًا فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ" وَلِكَلِيْمِ اللهِ سَيِّدِنَا مُوْسَىٰ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ "وَكَانَ عِنْدَ اللهِ وَجِيْهًا"، وَلٰكِنْ يَا صَفْوَةَ الْخَلْقِ اَنْتَ اَعْظَمُ جَاهًا عِنْدَ اللهِ مِنْهُمَا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْظَمَ الْخَلْقِ جَاهًا عِنْدَ اللهِ الْغَنِيِّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْظَمَ جَاهًا مِنْ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْلَىٰ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللهِ جَاهًا، وَمِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمَنَّ خَلْقِ اللهِ عَلَىٰ خَلْقِ اللهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وُلْدِ آدَمَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْرِجَ النَّاسِ بِإِذْنِ اللهِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَمِنَ الشِّرْكِ إِلَى التَّوْحِيْدِ، وَمِنَ الْكُفْرِ إِلَى الْإِسْلَامِ الدِّيْنِ الْخَالِصِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيُ، وَمُخْرِجَ النَّاسِ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ إِلَى عِبَادَةِ اللهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا الْعَدْلُ الْمُجَسَّمُ وَالرَّحْمَةُ، اَقْسَطتَّ وَعَدَلْتَ، وَاَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنْ جَوْرِ الْاَدْيَانِ الْبَاطِلَةِ الْمُنْحَرِفَةِ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَمِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَى سَعَتِهِمَا.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَ قَبْرِهِ الْمُكَرَّمِ الْمَلائِكَةُ حَافِّينَ بِهِ، وَيُصَلُّونَ عَلَيْكَ وَيُسَلِّمُونَ عَلَيْكَ تَسْلِيمًا.

يَا عَبْدَ اللهِ وَمُطِيعَهُ وَ مُقَرَّبَهُ اِنِّي اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، وَمَا اَحْسَنَ كَلَامُ اللهِ حَيْثُ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ: وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى، وقَالَ عَزَّ اِسْمُهُ: هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا، وَاَوْضَحَ جَلَّ وَعَلَا: لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ.

لَا يُشْبِهُ شَيْئًا مِنَ الْاَشْيَاءِ مِنْ خَلْقِهِ، وَلَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ.

لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِأَسْمَائِهِ الْحُسْنَىٰ، وَصِفَاتِهِ الذَّاتِيَّةِ: اَلْحَيَاةِ، وَالْقُدْرَةِ، وَالْعِلْمِ، وَالْكَلَامِ، وَكَلَامُهُ لَيْسَ بِمَسْمُوعٍ، وَإِنَّمَا الْمَسْمُوعُ الدَّالُ عَلَيْهِ، وَالسَّمْعِ، وَالْبَصَرِ، وَالْإِرَادَةِ، إِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ يُرِيْدُ بِجَمِيْعِ الْكَائِنَاتِ جَوْهَرًا أَوْ عَرَضًا، طَاعَةً أَوْ مَعْصِيَةً، إِلَّا أَنَّ الطَّاعَةَ تَقَعُ بِمَشِيَّةِ اللهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ وَإِرَادَتِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدْرِهِ وَرِضَائِهِ وَأَمْرِهِ وَمَحَبَّتِهِ، وَأَنَّ الْمَعْصِيَةَ تَقَعُ بِمَشِيَّةِ اللهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ وَإِرَادَتِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدْرِهِ، لَا بِرَضَائِهِ وَمَحَبَّتِهِ وَأَمْرِهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ جَلَّ وَعَلَا، وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ، وَالتَّكْوِيْنِ.

وَالتَّكْوِيْنُ صِفَةٌ اَزَلِيَّةٌ قَائِمَةٌ بِذَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى كَجَمِيْعِ صِفَاتِهٖ.

وَصِفَاتِهِ الْفِعْلِيَّةِ كَالتَّخْلِيْقِ، وَالتَّرْزِيْقِ، وَالْاِنْشَاءِ، وَالْاِبْدَاعِ، وَالصُّنْعِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ صِفَاتِ الْفِعْلِ، لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِصِفَاتِهٖ وَاَسْمَائِهٖ، لَمْ يَحْدُثْ لَهُ صِفَةٌ وَلَا اِسْمٌ.

وَلَهُ نَفْسٌ وَوَجْهٌ وَيَدٌ وَكَفٌّ وَاَصَابِعُ وَسَاقٌ وَقَدَمٌ، فَكُلُّ هٰؤُلَاءِ لَهُ صِفَاتٌ بِلَا كَيْفٍ.

وَهُوَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شَيْءٌ، لَا كَالْاَشْيَاءِ، ثَابِتٌ بِلَا جِسْمٍ، وَلَا جَوْهَرٍ، وَلَا عَرَضٍ، وَلَا حَدَّ لَهُ، وَلَا ضِدَّ لَهُ، وَلَا نِدَّ لَهُ، خَالِقُ الزَّمَنِ وَالْاَمْكِنَةِ، وَلَا مِثْلَ لَهُ، لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ.

وَاَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَنَّ اللهَ يُرَىٰ فِي الْاٰخِرَةِ بِاَعْيُنِ رُؤُسِنَا، بِلَا تَشْبِيْهٍ، وَلَا كَيْفِيَّةٍ، وَلَا يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَلْقِهِ مَسَافَةٌ.

اِنِّيْ آمَنْتُ وَاَيْقَنْتُ يَا هَادِيَ التَّوْحِيْدِ وَالْعَقَائِدِ الصَّحِيْحَةِ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَالصَّلَاةُ تَنْزِيْهَ مَالِكَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ مَعَ التَّفْوِيْضِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ الْجَسِيْمَةِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِنَّةِ الْعَظِيْمَةِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيُ تَهْدِي الْخَلْقَ إِلَى السَّعَادَةِ فِي الدُّنْيَا وَالنَّعِيمِ فِي الْآخِرَةِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَفِيعَ الْمَنْزِلَةِ، رَفَعَ اللهُ ذِكْرَكَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجَادِلُ، جَادَلْتَ مَعَ أَعْدَاءِ اللهِ بِالْمُجَادَلَةِ الْحُسْنَىٰ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَبَتِّلُ، تَبَتَّلْتَ إِلَىٰ رَبِّكَ تَبْتِيلًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَعَلَىٰ سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَعَلَيْنَا وَجَمِيعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، بَيْنَ

السَّماءِ وَالاَرْضِ اَجْمَعِيْنَ.

وَاَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ يَا خاتَمَ النَّبِيّيْنَ اَنِّىْ آمَنْتُ بِجَمِيْعِ الْاَنْبِياءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، اُرْسِلُوا بِالْحَقِّ، وَبِالصِّدْقِ، وَالْوَحْيِ، وَالْكُتُبِ، وَالْمَصاحِفِ الطّاهِرَةِ، وَالْمُعْجِزاتِ الْباهِرَةِ، وَالْآياتِ الظّاهِرَةِ، اَنْتَ آخِرُهُمْ، وَاَفْضَلُهُمْ، وَالْمَوْعُودُ لَهُمْ، وَخاصَّتُهُمْ.

وَاَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ يا شاهِدُ وَيا شَهِيدُ اَنِّىْ آمَنْتُ بِرِسالَتِكَ وَنُبُوَّتِكَ، وَاَنْتَ خاتَمُ الْمَعْصُومِيْنَ وَالنَّبِيّيْنَ، مُنَزَّهٌ عَنِ الصَّغائِرِ وَالْكَبائِرِ وَالْقَبائِحِ، وَاَنْتَ نَبِيُّهُ وَرَسُوْلُهُ وَصَفِيُّهُ وَنَقِيُّهُ، اَلَّذِىْ لَمْ يَعْبُدِ الْاَصْنامَ جَمِيْعَ الْحَياةِ، وَلَمْ يُشْرِكْ بِاللهِ شَيْئًا طَرْفَةَ

عَيۡنٍ قَبۡلَ النُّبُوَّةِ وَبَعۡدَهَا، وَلَمۡ يَرۡتَكِبۡ صَغِيۡرَةً وَلَا كَبِيۡرَةً حَتّٰى اَتَاكَ الۡيَقِيۡنُ، يَا مَوۡعُوۡدَ الۡاَنۡبِيَاءِ وَخَاتَمَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ حَيۡثُ لَا نَبِيَّ بَعۡدَكَ.

وَاَشۡهَدُ وَاُشۡهِدُكَ يَا كَالزَّهۡرَاءِ عَلٰى مُعۡجِزَاتِكَ اَعۡطَاكَ اللّٰهُ سُبۡحَانَهُ وَتَعَالٰى كَالۡمِعۡرَاجِ. اَسۡرٰى الۡجَسَدَ وَالرُّوۡحَ مِنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَى الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصٰى، وَمِنَ الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصٰى اِلٰى سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰى، فَوَضَعَ اللّٰهُ يَدَهُ الۡبَسِيۡطَةَ عَلٰى صَدۡرِكَ حَتّٰى وَجَدتَّ بَرۡدَهُ فِيۡ ظَهۡرِكَ الۡمُنَوَّرِ، وَكَشَقِّ الۡقَمَرِ، وَآيَاتِ رَبِّكَ الۡكُبۡرٰى، وَبِجَمِيۡعِ الۡمُعۡجِزَاتِ الَّتِيۡ اُوۡتِيَ الۡاَنۡبِيَاءُ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّبِّهِمِ الۡعَلِيِّ الۡاَعۡلٰى، مُنۡدَرَجٌ فِيۡ

كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ وَفِيْ اَحَادِيْثِكَ بِالْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ.

وَيَا شَاهِدَ الْاَقْوَامِ وَالْاُمَمِ عَلَيْكَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ، وَبِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ، اِنِّيْ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ الْوَحْيَ وَالْقُرْآنَ مُنَزَّلٌ عَلَيْكَ، وَمِنْ قَبْلِكَ التَّوْرَاةَ وَالزَّبُوْرَ وَالْاِنْجِيْلَ وَالصُّحُفَ السَّمَاوِيَّةَ كُلَّهَا، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوْبٌ، وَفِي الْقُلُوبِ مَحْفُوْظٌ، وَعَلَى الْاَلْسُنِ مَقْرُوْءٌ، كَلَامُ اللهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى قَدِيْمٌ غَيْرُ مَخْلُوْقٍ.

وَيَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ اِنِّيْ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ الْمَلَائِكَةَ مَخْلُوْقُ اللهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى، يَنْزِلُوْنَ عَلَيْكَ بِالْوَحْيِ الْخَفِيِّ وَالْجَلِيِّ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ بِاِذْنِ رَبِّكَ وَبِمَشِيْئَتِهِ وَرِضَائِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى.

وَاَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ بُعِثَ اِلٰى اُمَّةٍ اُمِّيَّةٍ اَنَّ الْقَدْرَ وَالْقَضَاءَ وَالْمَشِيْئَةَ صِفَاتُهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى فِى الْاَزَلِ بِلَا كَيْفٍ، هُوَ اللهُ الَّذِىْ قَدَّرَ الْاَشْيَاءَ، خَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ وَقَدَّرَهُ تَقْدِيْرًا.

وَلَا يَكُوْنُ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْاٰخِرَةِ شَىْءٌ اِلَّا بِمَشِيْئَتِهِ، وَعِلْمِهِ، وَقَضَائِهِ، وَقَدْرِهِ، وَكَتَبَهُ فِى اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ، وَلٰكِنْ كَتَبَهُ بِالْوَصْفِ لَا بِالْحُكْمِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰيَةَ اللهِ الْعُظْمٰى، وَمَنْ اَنْكَرَ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ لَهُ عَذَابٌ شَدِيْدٌ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرُ، نَصَرْتَ مَنْ نَصَرَ اللّٰهَ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْصُورُ، اِنَّكَ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَنْصُوْرِيْنَ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلانَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا صَاحِبَنَا، مَا ضَلَلْتَ وَمَا غَوَيْتَ وَمَا جُنِنْتَ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ مَّا وَدَّعَهُ رَبُّهُ وَمَا قَلَىٰ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ آخِرَتُهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنَ الْاُوْلَىٰ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ يُعْطِيَهِ رَبُّهُ

فَيَرْضىٰ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ آوَاهُ رَبُّهُ وَهَدَاهُ وَاَغْنَاهُ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذَكِّرُ، دَعَوْتَ اُمَّتَكَ اِلَى الذِّكْرِ وَالْيَقِيْنِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغْنِيُ، يَا صَاحِبَ الْاِحْسَانِ وَالتَّفَضُّلِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِدِّيْقُ، جِئْتَ بِالصِّدْقِ وَصَاحِبُكَ مُصَدِّقٌ لَكَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ وَشَاهِدُ وَمَشْهُوْدُ يَوْمِ الْبَعْثِ، يَا رَافِعَ لِوَاءَ الْحَمْدِ يَوْمِ

الْقِيَامَةِ، وَعَلىٰ سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلىٰ آلِكَ وَأَهْلِ بَيْتِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَأَصْحَابِكَ وَكُلِّ مَنْ تَبِعَكَ بِإِحْسَانٍ وَصِدْقٍ وَيَقِيْنٍ إِلىٰ قِيَامِ يَوْمِ الدِّيْنِ، أَنِّيْ آمَنْتُ وَأُشْهِدُكَ بِيَوْمِ الْآخِرِ يَبْعَثُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عِبَادَهُ خَيْرَهُ وَشَرَّهُ، وَعَلَامَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَنُزُوْلِ الْمَسِيْحِ عِيْسىٰ بْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ، وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ، وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنَ الْمَغْرِبِ، وَسَائِرُ عَلَامَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ عَلىٰ مَا وَرَدَتْ بِهِ الْأَخْبَارُ الصَّحِيْحَةُ الْمَنْسُوْبَةُ إِلَيْكَ يَقِيْنًا حَقٌّ، ثَابِتٌ، كَائِنٌ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْكَوْنَيْنِ

وَالثَّقَلَيْنِ اَفْضَلَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكَىٰ وَاَعْلَىٰ وَاَنْمَىٰ وَاَنْقَىٰ وَاَرْضَىٰ صَلَاةً صَلَّاهَا عَلَىٰ اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَاَصْفِيَائِهِ، وَعَلَىٰ اَصْحَابِكَ، وَاَوْلَادِكَ، وَاَزْوَاجِكَ اَهْلِ بَيْتِكَ، وَاَصْهَارِكَ، وَمَنْ هَاجَرَ مَعَكَ اِلَىٰ بَلَدِكَ الْمُنَوَّرِ الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ، وَاَنْصَارِكَ، وَاَشْيَاعِكَ، وَمُحِبِّكَ، وَاُمَّتِكَ، وَعَلَىٰ كُلِّ مَنْ هُوَ فِي ذِمَّتِكَ.

يَا شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا، وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا، اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمْ كُلُّهُمْ عُدُولٌ.

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ، اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ عَلَىٰ فَضِيلَةِ الشَّيْخَيْنِ، وَحُبِّ الْخَتَنَيْنِ، وَالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَشُرْبِ النَّبِيذِ وَحِلَّتِهِ،

وَالتَّرَاوِيْحِ فِيْ لَيَالِيْ رَمَضَانَ بِالْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ.

يَا شَافِعَ الْمُشَفَّعِ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ لِلَّذِيْنَ مَعَكَ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ، اَتَوَلَّاهُمْ جَمِيْعًا، وَاَنَا بَرِيٌّ مِّمَّنْ يُبْغِضُهُمْ وَيُعَادِيْهِمْ، وَلَا اَذْكُرُ اَحَداً مِّنْهُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَكَرَامَةٍ، سَبُّهُمْ حَرَامٌ، وَتَوْقِيْرُهُمْ وَتَعْظِيْمُهُمْ وَاجِبٌ يَا قَائِدَهُمْ وَيَا هَادِيَهُمْ وَيَا رَحْمَةً مُهْدَاةً.

اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ بِالْجَنَّةِ لَهُمْ اَجْمَعِيْنَ لِلْبَدْرِيِّيْنَ، وَالْعَشْرَةِ الْمُبَشَّرَةِ، وَالَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَالَّذِيْنَ شَارَكُوْا مَعَكَ فِي الْفَتْحِ الْمُبِيْنِ، وَالطُّلَقَاءُ، وَكَذٰلِكَ كُلُّ مَنْ رَآكَ بِالْهُدٰى وَالْاِسْلَامِ وَمَاتَ عَلٰى دِيْنِكَ،

اَعْتَرِفُ لِعِظَمِ مَحَلِّهِمْ فِى الْاِسْلَامِ، وَهُمُ الْمَحْفُوظُونَ، وَاَكُفُّ لِسَانِىْ عَنْ ذِكْرِهِمْ اِلَّا بِالْخَيْرِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيلِ، هُمْ اَئِمَّتِىْ وَقَادَتِىْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ وَالْاٰخِرَةِ الْبَاقِيَةِ.

وَيَا اَمَنَّ النَّاسِ عَلَى الْخَلْقِ، اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَكَ، مَنْ كَانَ اَمَنَّ النَّاسِ عَلَيْكَ ثَانِىَ اثْنَيْنِ فِى الْغَارِ، وَرَفِيقُكَ فِى الْاَسْفَارِ، وَخَلِيفَتُكَ بِلَا فَصْلٍ سَيِّدُنَا اَبُو بَكْرِنِ الصِّدِّيقُ بْنُ اَبِىْ قُحَافَةَ، وَالْفَارِقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ ذُو النُّورَيْنِ وَكَفٰى بِهِ شَرَفًا وَاحْتِرَامًا، اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، ثُمَّ مَمْدُوحٌ فِى الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ

سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، ثُمَّ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاطِ رَيْحَانُ الْجَنَّةِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدُنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثُمَّ بِضْعَةُ سَيِّدِنَا زُبَيْرُ وَلَدُهُ وَحِبُّهُ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، كَانُوْا الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ بَعْدَكَ، كَامِلُوْا الْاِيْمَانِ وَالْيَقِيْنِ، عَابِدِيْنَ، ثَابِتِيْنَ عَلَى الدِّيْنِ الْمُنَزَّلِ الْمُبِيْنِ، رِضْوَانُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ الْقَاسِمَ وَالطَّاهِرَ وَالطَّيِّبَ وَالْمُطَيَّبِ وَعَبْدَ اللهِ وَاِبْرَاهِيْمَ اَبْنَاءُكَ، وَزَيْنَبَ وَاُمَّ كُلْثُوْمٍ وَرُقَيَّةَ وَفَاطِمَةَ بَضْعَتُكَ كُلُّهُنَّ بَنَاتُكَ وَكُلُّهُنَّ فِي الدَّرَجَةِ الْاَعْلٰى، وَعِنْدَ رَبِّهِنَّ اَتْقٰى وَاَرْضٰى، رَضِيَ اللهُ عَنْهُنَّ.

وَاَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ فِي حَقِّ اَزْوَاجِكَ الطَّيِّبَاتِ الطَّاهِرَاتِ الرَّاضِيَاتِ وَالْمَرْضِيَّاتِ اِخْتَارَهُنَّ اللهُ لِلتَّنْزِيهِ وَالتَّطْهِيرِ وَالتَّقْدِيسِ، سَلَامُ اللهِ عَلَيْهِنَّ وَصَلَوَاتُهُ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا النَّذِيرَ الْعُرْيَانِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بُرْهَانُ، تَمَّ بُرْهَانُكَ، وَاسْتَنَارَ حُجَّتُكَ، وَكَمُلَ دَلِيلُكَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرُ، اَنْذَرَ النَّاسَ مِنْ غَضَبِ اللهِ، وَخَوَّفَهُمْ مِنْ عِقَابِهِ، وَهَدَّدَ مَنْ خَالَفَ اَمْرَ اللهِ وَاَمْرَكَ.

اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ اِعَادَةَ الرُّوحِ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ، وَاَنَّ سُؤَالَ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيرِ حَقٌّ، وَضَغْطَةَ

اَلْقَبْرِ حَقٌّ، وَعَذَابَ الْقَبْرِ حَقٌّ، كَائِنٌ لِلْكُفَّارِ كُلِّهِمْ وَلِبَعْضِ عُصَاةِ الْمُؤْمِنِيْنَ ثَابِتٌ، جَائِزٌ، حَقٌّ.

وَاَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ يَا صَاحِبَ مَفَاتِيْحَ الْجَنَّةِ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ، وَالنَّارَ حَقٌّ، مَخْلُوقَتَانِ خَلَقَهُمَا اللهُ لَا تَفْنِيَانِ اَبَدًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاسِمَ الْكَوْثَرِ، اَعْطَاكَ اللهُ خَيْرًا كَثِيرًا، اَنَا اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ حِيَاضَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَقٌّ، وَحَوْضُكَ حَقٌّ، وَالْكَوْثَرُ حَقٌّ، اَنْعَمَ اللهُ بِكَ وَخَصَّكَ بِهِ بِرَحْمَتِهِ وَكَرَمِهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰمَنَّ النَّاسِ عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلْقِ، لَا اَعْظَمَ شَفَاعَةً مِنْ شَفَاعَتِكَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْظَمَ الشُّفَعَاءِ عِنْدَ اللهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّفَعَاءِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، كُلُّ النَّاسِ مُنْتَظِرُوْنَ لِشَفَاعَتِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ شَفَاعَةَ الْاَنْبِيَاءِ،

وَالصِّدِّيقِيْنَ، وَالشُّهَدَاءِ، وَالصَّالِحِيْنَ، وَالْحُفَّاظِ الْعَامِلِيْنَ، وَالْعُلَمَاءِ الْمُتَّقِيْنَ، وَالْكِتَابِ الْمُنَزَّلِ، وَاَعْمَالَ الصَّالِحَةِ حَقٌّ بِالْيَقِيْنِ.

وَشَفَاعَتُكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ الْمُذْنِبِيْنَ، وَلِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْهُمْ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ الْعِقَابَ حَقٌّ ثَابِتٌ بِلَا ارْتِيَابٍ وَلَا شَكٍّ.

يَااَحْمَدَ الْحَامِدِيْنَ، يَاحَامِدُ، يَا مَحْمُوْدُ، يَا صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الْمَوْعُوْدِ، صَلَاةُ اللهِ عَلَيْكَ اَفْصَحَ الصَّلَوَاتِ وَاَكْرَمَ التَّسْلِيْمَاتِ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدتَّهُ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اَللّٰهُمَّ آتِهِ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَن يَّسْأَلَهُ السَّائِلُوْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَ قَبْرِهِ الْمُعَظَّمِ الْمُحْتَفُّ بِالْمَلَائِكَةِ الَّذِيْنَ يُصَلُّوْنَ عَلَيْكَ وَيُسَلِّمُوْنَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا.

اُشْهِدُ اللهَ وَاُشْهِدُكَ يَا شَهِيْدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ، هٰذِهِ عَقِيدَتِیْ اَدِيْنُ اللهَ بِهَا ظَاهِرًا وَبَاطِنًا، حَيًّا وَمَيِّتًا.

يَا اَمِيْنُ يَا مَأْمُوْنُ يَا زَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُكَ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ،

وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ، وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ، وَيَا مُجْتَبىٰ جَاهَدْتَّ فِي اللهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، وَعَبَدْتَّ اللهَ حِيْنَ فَرَغْتَ وَاَتَاكَ الْيَقِيْنُ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، فَجَزَاكَ اللهُ خَيْرَ الْجَزَاءِ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْمَرْحُوْمَةِ خَيْرَ مَا جَزَىٰ اللهُ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ، وَرَسُوْلًا عَنْ قَوْمِهٖ، اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ جَزَاءٍ مَا جَزَىٰ رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَحَدًا مِنَ الْخَلْقِ كُلِّهٖ، وَمِنْ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ السَّابِقِيْنَ وَرُسُلِ اللهِ الْمُرْسَلِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَرْحَمَ النَّاسِ رَحْمًا، وَاَجْوَدَ النَّاسِ جُوْدًا، وَاَنْفَعَ النَّاسِ نَفْعًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْلَمَ النَّاسِ عِلْمًا، وَاَصْدَقَ خَلْقِ اللهِ فِعْلًا، وَاَخْلَصَهُمْ لِلّٰهِ عِبَادَةً.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَرْجَحَ النَّاسِ عَقْلًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَجْوَدَ النَّاسِ صَدْرًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَصْدَقَ النَّاسِ لَهْجَةً.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَلْيَنَهُمْ عَرِيكَةً.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَهُمْ عِشْرَةً.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْثَرَ النَّاسِ تَبْعًا.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رَآهُ بَدِيهَةً هَابَهُ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً اَحَبَّهُ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فِي الشَّمَائِلِ الْحَسَنَةِ وَالْخَصَائِلِ الطَّيِّبَةِ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ مِثْلَهُ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَشْرَفَ خَلْقِ اللهِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَمْجَدَ خَلْقِ اللهِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَكْمَلَ خَلْقِ اللهِ.

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَعْلَمَ النَّاسِ بِاللهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْرَفَ النَّاسِ بِاللّٰهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحَبَّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ يُسْئَلُ عَنْهُ كُلُّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ فِىْ قَبْرِهِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَطِيْبَ الْوَافِدِيْنَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَعَلَا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ يُقَالُ لَهُ فِى الْمَحْشَرِ: قُلْ تُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْخَوَارِقِ

اَلْمَحْمُودَةِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى، فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَفْصَحَ الْفُصَحَاءِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ مُحَمَّدًا وَلَا يَزَالُ مَحْمُودًا.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بُعِثَ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ،

مُنَوِّرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نُصِرْتَ بِالرُّعْبِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاَنْتَ سَيِّدُ الْوَرٰى.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ لِحَفِيظِكَ الْمَعْبُوْدِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاسِخُ وَالنَّاسِكُ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اَنْتَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْعُوْتًا بِشَرْحِ

الصَّدۡرِ، وَوَضۡعِ الۡوِزۡرِ، وَرَفۡعِ الذِّكۡرِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا مَنۡ خُصَّ بِالصَّلَاةِ مِنَ اللهِ وَالۡمَلَائِكَةِ، لَيۡسَ فِي الۡقُرۡآنِ وَلَا مُنَزَّلٌ مِنَ اللهِ اَلصَّلَاةُ لِغَيۡرِكَ مِنَ النَّبِيِّيۡنَ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا مَخۡصُوۡصًا بِالصَّلَاةِ، خَصَّكَ اللهُ بِهَا دُوۡنَ سَائِرَ الۡاَنۡبِيَاءِ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ عَلَيۡهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا مَنۡ اَحۡيَا التَّوۡحِيۡدَ وَالصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ بَعۡدَ فَتۡرَةِ الرُّسُلِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا سَيِّدَ الۡمُلُوۡكِ وَالۡاُمَرَاءِ وَالۡغُرَبَاءِ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ.

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ.

اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

اِنَّ اللهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ، صَلَوَاتُ اللهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ، وَالْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ، مَا سَبَّحَ لَكَ شَيْءٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِيَ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَعَلَيْهِ السَّلاَمُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا
بَارَكْتَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ
آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ،
وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ
الْآخِرَةِ، وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مِلْءَ الدُّنْيَا

وَمِلْءَ الْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ، وَتَرَحَّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ.

وَدَّعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ غَيْرَ مُوَدِّعٍ وَلَا سَامِحِيْنَ بِفِرَاقِكَ، وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ لَمَحْزُوْنُونَ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهَا آخِرَ مَرَّةٍ مِنْ زِيَارَةِ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِ الْأَخْيَارِ

وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

قاضی عبدالرحمٰن صاحب ۱۹۰۸ء میں بھٹے وڈ ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے تھے، ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر اور پھر انٹرمیڈیت کا امتحان اسلامیہ کالج لاہور سے پاس کیا، تقسیم کے بعد پاکستان میں عارف والا آکر بسے۔ مولانا ظفر علی خان اور ڈاکٹر محمد دین تاثیر سے اپنے کلام پر اصلاح لیتے رہے۔ علامہ اقبال کے بڑے شیدائی اور عقیدت مند تھے، ان کی وفات پر انھوں نے ایک مرثیہ بھی لکھا تھا۔ عمر کا بڑا حصہ ٹاؤن کمیٹی ہائی سکول عارف والا میں گذارا اور ۱۹۶۸ء میں اسی سکول سے ریٹائر ہوئے۔ قاضی صاحب مرحوم عربی اور اُردو کے قادر الکلام شاعر تھے، ان کا شعری مجموعہ "ہوائے طیبہ" پہلی مرتبہ ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ ۲۵ اپریل ۱۹۹۰ء کی شام کو ان کا انتقال ہوا۔ رحمہ اللہ وغفرلہ

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کا ماسٹر پلان یونان کی معروف کمپنی اور تعمیراتی ادارے ڈوکسی ایڈس ایسوسی ایٹس (Doxiadis Associates) ۱۹۶۱ء میں تیار کیا تھا، اور اس شہر کا نام انہی قاضی عبدالرحمٰن صاحب نے "اسلام آباد" تجویز کیا تھا۔ اس وقت پاکستان کے مشہور اخبار "نوائے وقت" سہ ماہی فنون لاہور شمارہ ۱۲۱ نے اپنے ہفت روزہ رسالے "قندیل" میں یہ اعلان کیا تھا کہ جو شخص بھی پاکستان کے دارالحکومت کا نام تجویز کرے گا اسے ۱۰۰۰ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ قاضی عبدالرحمٰن صاحب نے یہ مقابلہ جیت لیا اور مدیر نوائے وقت جناب مجید نظامی صاحب نے انھیں ۱۰۰۰ روپے کے انعام سے نوازا اور یہ خبر ہفت روزہ قندیل لاہور کے شمارے میں ۱۹ جولائی ۱۹۵۹ء کو شائع ہوئی، ایوان

صدر سے اعلان ہوا کہ حکومت پاکستان اسلام آباد میں انھیں بطور انعام ایک رہائشی پلاٹ دے گی، خوشخبری کا خط بھی بھیجا گیا اور پھر وہی ہوا جو اس ملک کی بیوروکریسی کا وتیرہ ہے سب وعدے بے حسی کی بھینٹ چڑھ گئے۔

جناب مجیب الرحمٰن شامی صاحب نے ۴ اگست ۱۹۸۴ء کو نوائے وقت لاہور میں ایک مرتبہ پھر سے صدائے احتجاج بلند کی لیکن اس نقار خانے میں طوطی کی کون سنتا ہے۔

قاضی صاحب مرحوم کے حالات کے لیے ملاحظہ ہو: سہ ماہی فنون لاہور شمارہ ۱۲۱۔